

مقبول نہیں ہوتا۔

سیدنا عبداللہ بن عمر (مصنف عبدالرزاق: 466/7، ح: 13911، وسندہ صحیح)، طاؤس بن کیسان (مصنف عبدالرزاق: 467/7، ح: 13918، وسندہ صحیح) اور عطاء بن ابورباح (مصنف عبدالرزاق: 466/7، وسندہ صحیح) کے نزدیک ایک باردودھ پلانے سے رضاعت ثابت ہو جاتی ہے۔ صحیح احادیث کے مقابلے میں یہ اقوال ناقابل عمل ہیں۔

سوال (۲): ماموں کی وفات کے بعد ممانی سے نکاح شرعاً کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔ ممانی ان رشتوں میں سے نہیں ہے، جن سے اسلام میں نکاح حرام ہے۔

سوال (۳): ایک آدمی نے اپنی پہلی بیوی کو طلاق دے کر دوسری شادی کر لی۔ کیا وہ اپنی دوسری بیوی کی بہن سے اپنی پہلی بیوی سے ہونے والے بیٹے کا نکاح کر سکتا ہے؟

جواب: کر سکتا ہے۔ یہ حرام رشتوں میں سے نہیں ہے۔

سوال (۴): کیا کوئی شخص اپنے بھانجے کی بیٹی سے نکاح کر سکتا ہے؟

جواب: جائز ہے۔ یہ بھی حرام رشتوں میں سے نہیں۔

سوال (۵): ایک شخص نے اپنی بیوی کو رخصتی سے پہلے طلاق دے

دی، کیا اب اس کی ماں سے نکاح کر سکتا ہے؟

جواب: نہیں، وہ اس کی ساس ہے اور ساس سے نکاح بروئے قرآن کریم

حرام ہے، جیسا کہ امام ترمذی رحمہ اللہ (279-279ھ) ایک ”ضعیف“ روایت ذکر کرنے کے